میں سے صرف ۵ بلین ڈالر اسے نقدی کی صورت میں میسر ہیں۔ ۱۹۹۰ء سے پہلے کویتی حکومت کے مالیاتی ذخائر ۱۰۰ بلین ڈالر مالیت کے تھے ۱۹۹۷ء میں ریاست کی کل آمدنی ۹ بلین ڈالر جبکہ بجٹ کا خسارہ ۳ بلین ڈالر متوقع تھا۔

Shafeeq Ghabra, Middle East Journal, Summer 1997, PP. 357-372

لبنان

☆☆☆☆

لبنان کے متنازعہ پارلیمانی انتخابات(17)

آزادی کے بعد سے لبنان کے گیارہویں پارلیمانی انتخابات ۱۸ اگست ۱۹۹۶ء کو منعقد ہوئے۔ ملک کے ۵ انتخابی حلقوں سے ووٹروں نے ۱۲۸ ممبران کا انتخاب کیا۔ ان کے انتخابی حلقوں میں جبل لبنان، بیروت، جنوب اور بیکاوادی شامل ہیں۔ یہ انتخابات دوسرے پارلیمانی انتخابات تھے جو سعودی عرب کی دعوت پر ہونے والے مذاکرات اور اس کے نتیجے میں معاہدہ طائف کے تحت منعقد ہوئے۔ معاہدہ سے ۱۹۴۳ء کے قومی عہد نامے میں اصلاحات ہوئیں، جس سے لبنان میں ٹھوس جمہوری بنیادیں استوار ہوئیں۔ ۱۹۴۳ء کا قومی عہد نامہ ۱۹۷۵ء کی خانہ جنگی میں بیکار ہو چکا تھا۔ خانہ جنگی سے چار پارلیمانی انتخابات، جنہیں ۱۹۷۶ء اور ۱۹۸۸ء کے درمیان منعقد ہونا تھا، منسوخ ہوئے۔ اس کی جگہ ۱۹۷۲ء کی پارلیمنٹ ۱۹۹۲ء میں نئے انتخابات تک برقرار رہی ۱۹۹۶ء کے انتخابات میں ۱۹۷۲ء کی پارلیمنٹ سے صرف پانچ ممبران کامیاب ہوسکے۔ موجودہ پارلیمنٹ کی تین خصوصیات جو اسے سابقہ پارلیمنٹوں کے مقابلے میں منفرد بناتی ہیں، میں سے ایک یہ ہے کہ ان انتخابات میں بنیاد پرستوں کی قوت کمزور ہوئی۔ ۱۹۹۲ء کے انتخابات میں اسلامی گروپوں کے ۱۳ ممبران پارلیمنٹ میں پہنچے تھے۔ لبنان کی ۶۰ سالہ پارلیمانی زندگی میں یہ پہلا موقع تھا کہ مذہبی اسلامی گروپ سیکولر اسمبلی میں اپنے نمائندے پہنچانے میں کامیاب رہے۔ ظاہر ہے کہ عیسائیوں کا بائیکاٹ اور ووٹ ڈالنے والوں کی کم شرح نے بھی بنیاد پرستوں کو اسمبلی میں سرایت کرنے کا موقع فراہم کیا۔ تاہم بنیاد پرستوں کے خوشی کے دن زیادہ عرصہ جاری نہ رہ سکے۔ ۱۹۹۶ء کے انتخابات میں بنیاد پرست پانچ نشستیں کھو بیٹھے۔ پارلیمانی نمائندگی میں تقریباً ۴۰ فیصد کا نقصان بنیاد پرستوں کی پسپائی کے کئی مضمرات کی نشاندہی کرتا ہے۔

ان کی ناکامی کی پہلی وجہ بیروت اور جبل لبنان کے حلقوں کے ووٹر ہیں، جنہوں نے ۱۹۹۲ء میں کامیاب ہونے والے بنیاد پرستوں سے واضح طور پر منہ موڑلیا۔ دوسری وجہ جماعت اسلامیہ کی چھتری تلے کام کرنے والے سنی بنیاد پرستوں کو شمالی لبنان میں پہنچنے والا سخت دھچکا ہے۔ حکومت